Higher transcript 2018

Question 1   Weather

مرد: لوگ موسم برسات کی آمد سے خوش تو ہوتے ہیں کہ گرمی کم ہو جائے گی لیکن انہیں مچھروں اور آلودہ پانی کی وجہ سے مختلف بیماریوں کا خطرہ بھی رہتا ہے۔

عورت: سڑکوں پر ہر طرف پانی جمع ہوتا ہے جس کی وجہ سے سفر کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اکثر سکول بند ہو جاتے ہیں اور بچے خوشی سے بارش میں نہاتے ہیں۔ مجھے ایسا منظر بہت پسند ہے۔

مرد: بازاروں میں سبزیوں اور پھلوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگتی ہیں جس سے غریب لوگوں کی زندگی اور بھی مشکل ہو جاتی ہے البتہ بجلی کا خرچ کم ہو جاتا ہے۔

Question 2   Sport

عورت: پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلے جانیوالے آخری میچ میں پاکستانی ٹیم نے پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کی ٹیم ایک بار پھر اچھا کھیلی اور ۳۰۰ رنز بنائے۔ پاکستان کی طرف سے حسن علی نے چار وکٹیں لیں۔

مرد: پاکستانی ٹیم کے پہلے تین کھلاڑیوں کی ناکامی کے بعد آنے والے کھلاڑیوں نے ٹیم کو سنبھالا دیا۔۔ پاکستانی ٹیم انگلینڈ کو چار وکٹوں سے ہرانے میں کامیاب رہی۔ انگلینڈ کی ٹیم پہلے ۴ میچ جیت چکی تھی اس لیے ان کے حامی بہت خوش تھے۔

Question 3 Holidays

مرد: ہم گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے خاندان کے ساتھ مراکش گئے تھے۔ ہوائی اڈے سے نکلتے ہی قطبی مسجد کا عظیم الشان مینار سیاحوں کو اپنی طرف آنے کی دعوت دیتا ہے۔

عورت: عاطف کے خیال میں ہمارا ہوٹل بہت ہی شاندار اور خوبصورت تھا۔ اسے تعمیر کرتے وقت شاید اس بات کا خاص خیال رکھا گیا تھا کہ یہاں ٹھہرنے والوں کے آرام میں کوئی کمی باقی نہ رہے۔

مرد: حاجرہ تو ہوٹل میں تیراکی کے تالاب ہی کی ہو کر رہ گئی اور اس نے جم میں جھانکا بھی نہیں ۔عائشہ کو یہ بات اچھی لگی کہ ہوٹل میں کام کرنے والے عربی کے علاوہ فرانسیسی اور انگریزی میں بھی بات چیت کر سکتے تھے۔

عورت: تسنیم اس بات پر خوش نہ تھی کہ صرف ہوٹل کے استقبالیہ میں ہی انٹرنیٹ کا استعمال مفت تھا جبکہ کمرے میں اس کا استعمال کافی مہنگا تھا۔

Question 4 Technology

مرد: دنیا بھر کے بڑے شہروں میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کوئی بچوں کو وقت پر سکول پہنچانے کے لئے پریشان ہوتا ہے، تو کسی کو کام پر بروقت پہنچنے کی فکر ہوتی ہے۔ کہیں سینکڑوں لوگ علاج سے محروم ہو جاتے ہیں، تو کہیں کاروباری لوگوں کو تاخیر کی وجہ سے مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ پھر سب سے بڑھ کر قوم کے ہزاروں گھنٹے ضائع ہونے سے ملکی ترقی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ لاکھوں روپے کا پیٹرول اور ڈیزل تو ضائع ہوتا ہی ہے لیکن اس کی وجہ سے ہونے والی فضائی آلودگی ان گنت بچوں، عورتوں، جوانوں اور بوڑھوں کو نئی نئی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔

عورت: ٹریفک پر قابو پانا مختلف ممالک کے لیے کسی چیلنج سے کم نہیں جس سے نمٹنے کے لیے دنیا بھر میں بہت سے نئے منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں۔ چین بھی ان ممالک میں شامل ہے جہاں منصوبہ بندی کے باوجود ٹریفک کے مسائل موجود ہیں۔ انہوں نے مسئلے کا ایک انوکھا حل سوچا ہے یعنی ایک ایسی بس جس میں مسافروں کو بٹھانے کی جگہ بلندی پر ہے اور سڑک پر چلتی دوسری گاڑیاں اس کے نیچے سے گزرتی اپنا سفر جاری رکھ سکیں گی۔ اس بس میں تین سو مسافروں کی گنجائش ہو گی۔ چینی شہری اس بس کے آغاز کا شدت سے انتظار کر رہے ہیں۔ اس بس کو ٹرانزٹ ایلیویٹڈ بس کا نام دیا گیا ہے۔

Question 5   My Friend

مرد: میرا دوست زین ایک پر سکون علاقے میں رہتا ہے. اس کے گھر کے قریب ایک خوبصورت جھیل ہے۔ زین کو مچھلیاں پکڑنے کا شوق ہے لیکن اس کا بھائی شکیل جھیل میں کشتی چلانے کا شوقین ہے۔

عورت: مجھے اور میری سہیلی آمنہ کو پارک میں سیر کرنا پسند ہے مگر حفصہ صرف کھانا کھانے کے لیے باہر جانا چاہتی ہے۔ ہم کبھی کبھار فلم دیکھنے بھی چلی جاتی ہیں۔

Question 6   Lifestyle

مرد: میں عثمان ہوں۔ میرا خیال ہے کہ صحت مند رہنے کے لیے صبح جلدی اٹھنا ضروری ہے۔ صبح کے وقت خالی پیٹ پانی پینا بہت مفید ہے۔ روزانہ پیدل چلنا ہر عمر کے لوگوں کے لیے لمبی زندگی اور خوش مزاجی حاصل کرنے کا راز ہے۔

عورت: میرا نام عائشہ ہے۔ مسلسل بیٹھے رہنا موٹاپے کا سبب اور سگریٹ نوشی کی طرح نقصان دہ ہے۔ سکول میں کھانے کے وقفے کے دوران پیدل چلنا اور صبح سویرے دوڑنا صحت کے لئے بہت اچھا ہے۔

مرد: مجھے ندیم کہتے ہیں۔ ترش ذائقے والے پھل مثلاً سنگترے اور مالٹے کا استعمال بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

Question 7 School Holidays

مرد: میں سلیم ہوں اور میرا خیال ہے چھٹیاں بچوں کو آرام کرنے کا موقع دینے کیلئے ہوتی ہیں۔

عورت: مجھے ارم کہتے ہیں۔ چھٹیوں کا صحیح استعمال کرانے میں والدین کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ چھٹیوں میں اگر بچوں کو کوئی مصروفیت نہ ہو تو ان کے سونے اور اٹھنے کے معمولات خراب ہو جاتے ہیں۔

مرد: میں علی ہوں۔ چھٹیوں کو نعمت جانتے ہوئے بچوں کو ایسے کام اور مشاغل میں مصروف رکھنا چاہیے جن پر وہ پورا سال توجہ نہیں دے پاتے۔

عورت : مجھے آمنہ کہتے ہیں۔ ایک ہی جیسے معمول کی وجہ سے بچے چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔ بچوں کو باہر کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا چاہیے اور ان کا غصہ کھیل کے میدان میں ہی نکلنا چاہیے۔

مرد: میں اکبر ہوں۔ والدین بچوں پر مکمل توجہ دیں ان کے ساتھ خود بھی زیادہ وقت گزاریں اور دوستوں کے ساتھ کھیلنے کا بھی بھرپور موقع دیں ۔ سیر وسیاحت سے بھی بچے کا دماغ کھلتا ہے۔

Question 8   Eid

Part A

مرد: میں عمران ہوں۔ بچپن کی عید ہی اصل عید ہوتی ہے اب سوچتا ہوں تو چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔ عید سے ہفتہ دس دن پہلے ہی عید کی تیاریاں شروع ہو جاتی تھیں۔ عید کے کپڑے اور جوتے لینے کے لئے بازاروں کے چکر لگتے تھے ۔

عورت: میں حفصہ ہوں۔ آج بھی یہی حال ہے۔ بازاروں میں تل دھرنے کو جگہ نہیں ہوتی۔ چوڑیوں کی دکانیں بھی سجالی جاتی ہیں۔ ویسے تو چوڑیوں کی خرید وفروخت چاندرات کو ہی مزہ دیتی ہے مگر دور دراز کے علاقوں سے آنے والی عورتیں پہلے سے ہی چوڑیاں اور مہندی خرید لیتی ہیں۔

مرد: نوجوان چاندرات کا بڑی شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ اس رات کو بازاروں کی رونق دیکھنے کے قابل ہوتی ہے۔ چاندرات کو ہمیں ٹھیک طرح سے نیند بھی نہیں آتی تھی۔ ابھی ٹھیک سے سوئے بھی نہیں ہوتے کہ امی کی آواز کان میں پڑتی کہ اٹھو فجر کی نماز کے بعد عید کی نماز پڑھنے کے لئے بھی جانا ہے۔

Part B

عورت: قربانی کے بکرے کو چند روز تو گھر میں ہی رکھا جاتا ہے۔ اسے دانہ پانی دینے اور گلی میں لے کر گھومنے میں بڑا لطف آتا ہے۔ ہم دوستوں کو دکھاتے کہ ہمارے ابو قربانی کے لئے بکرا لے آئے ہیں۔ پھر جب عید کے روز بکرا قربان ہوتا تو ہمیں اس کی جدائی کا افسوس ہوتا۔

مرد: نماز عید سے فارغ ہو کر ہی دوست احباب سے ملنے جاتے ہیں۔ ہر گھر میں بچے بڑوں سے عیدی مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہیں سے پلاؤ کی خوشبو آتی ہے اور کہیں سے گوشت بھننے کی۔ کسی گھر سے تکے کبابوں کی مہک آرہی ہوتی ہے۔

عورت: لوگ عزیز واقارب سے عید ملنے کے لئے آتے جاتے نظر آتے ہیں۔ ہر کسی کے چہرے پر خوشیاں ہی خوشیاں ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ غریب بھی اپنی کٹیا میں عید کی خوشیوں میں مگن نظر آتا ہے۔